اتفاق سے نمائش کے دوران مغرب کی نماز کا وقت آگیا ۔ اخبار مذکور نے شیخ الازہر کی نمائش میں شرکت کرنے والے ازہری طلبہ کی نماز کی امامت کرنے کی تصویر بھی چھاپی ہے ۔

*

یہ خبر بڑے رنج و اندوہ سے سنی جائے گی کہ برصغیر پاک و ہند کی مشہور تبلیغی جماعت کے امیر مولانا محمد یوسف صاحب ۲ اپریل کو بعارضہ قلب لاہور میں انتقال فرما گئے ۔ یہ تبلیغی جماعت جو عام طور پر مولانا الیاس صاحب کی تبلیغی جماعت کے نام سے مشہور ہے ۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد مولانا محمد یوسف صاحب مرحوم و مغفور کے والد بزرگوار حضرت مولانا محمد الیاس نے شروع کی تھی ۔ ان کے انتقال کے بعد مولانا محمد یوسف صاحب اس کے سر براہ بنے تھے ۔ آپ نے اس کام کو بڑی توسیع دی تھی ۔ تبلیغی جماعت کا نظام اور اس کا کام کرنے کا ڈھنگ بالکل نرالا ہے ۔ اور اس لحاظ سے یہ اپنی قسم کی واحد جماعت ہے ۔ اس میں بحث و مناظرہ تو سرے سے نہیں ۔ گفتگو اور عمل میں مذہبی فرقہ پرستی سے کلی طور پر بچا جاتا ہے ۔ اور سارا زور اس پر ہوتا ہے کہ ارکان جماعت باہر نکلیں، دورے کریں ۔ لوگوں سے ملیں، ان سے راہ و ربط پیدا کریں، اور اس طرح اپنے عمل سے انہیں بتائیں کہ اسلام کیا ہے ۔ اور وہ انسانوں سے کیا چاہتا ہے ۔

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب نے اپنی ساری زندگی اس کام کے لئے وقف کردی ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا صلہ یہ دیا کہ ان کی زندگی ہی میں یہ جماعت بڑی مقبول ہوگئی ۔ دین کی سچی محبت رکھنے والے اس کے خاموش کارکن بن گئے ۔ اب تو اس جماعت کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا ہے اور ہزارہا ہزار آدمی اس سے متعلق ہیں، تبلیغی جماعت دوسروں تک تو اسلام کا پیغام پہنچاتی ہی ہے، لیکن خود اس پیغام کو پہنچانے والوں کی زندگیاں اس جماعت میں شمولیت کی وجہ سے جس طرح بدلتی ہیں، وہ اس جماعت کی سب سے بڑی خصوصیت ہے ۔

ہماری دعا ہے ۔ اللہ تعالیٰ مولانا محمد یوسف صاحب کو اپنی رحمتوں سے نوازے ۔ اور اپنے دین کی سچی اور بے لاگ خدمت کا انہیں اجر جزیل عطافرمائے ۔ امید ہے ان نفوس مقدسہ کی برکتیں اس جماعت کی شامل حال رہیں گی ۔ اور یہ برابر ترقی کرتی جائے گی ۔